کی وجہ سے معلومات افزا اور مفید ہیں۔ ان کے علاوہ باقی پانچ مترجم ملخص ہیں اور مختلف عنوانات پر ہیں جن میں سے ایک سل کی بیماری اور اس کے اسباب اور علاج پر ہے۔ مضامین کی اپنی جگہ پر افادیت اور ان کے لائق مطالعہ ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ عرض کرنا بے جا نہ ہوگا کہ لائق مؤلف کو ابھی بہت کچھ کرنا اور لکھنا ہے۔ مقالات کا مجموعہ وہ لوگ شائع کرتے ہیں جو اپنا فریضۂ حیات بہت بڑی حد تک ادا کر چکے ہوں۔ اس بنا پر ہمارے خیال میں اس مجموعہ کے شائع کرنے میں جلدی کی گئی ہے۔ جب مقالات بہت بڑی تعداد میں ہو جاتے تو ان کو موضوع کے اعتبار سے مرتب کر کے شائع کیا جاتا اور وہ مجموعہ ضخیم تر بھی ہوتا تو بہتر تھا!!

شکست و فتح | از پروفیسر جمیل مظہری۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات۔ کتابت طباعت بہتر۔ قیمت دو روپے۔ پتہ: مکتبہ ارتقا نمبر A/۱۱ تانتی بگان روڈ، کلکتہ ۱۴۔

پروفیسر صاحب اردو زبان کے مشہور شاعر شیوا بیان اور صاحب طرز ادیب ہیں موصوف نے رسالہ ندیم گیا کی دو قسطوں میں "فرض کی قربان گاہ پر" کے عنوان سے مدت ہوئی ایک افسانہ لکھا تھا۔ اب یہی افسانہ نام بدل کر کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے۔ یہ اگرچہ کہنے کو ایک افسانہ ہے جس کا پلاٹ بھی صاف سیدھا اور سپاٹ ہے، لیکن دراصل فاضل مصنف نے افسانہ کے روپ میں محبت، شباب، شادی اور فطرت نسوانی پر خالص نفسیاتی نقطۂ نظر سے بڑی دلچسپ اور سبق آموز بحث کی ہے جسے پڑھ کر قارئین کے ذہن میں ایک عجیب قسم کا متجسسانہ ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ زبان و بیان دلکش اور معیاری ہے۔ ایک مرتبہ شروع کرنے کے بعد اسے ختم کئے بغیر ہاتھ سے رکھ دینے کو جی نہیں چاہتا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس طرح کی افسانہ نگاری اردو ادب میں اگرچہ بالکل نایاب نہیں ہے مگر کم ضرور ہے۔ اس کے لئے فکر و نظر کی پختگی عمیق مشاہدہ اور وسیع قوت بیان کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ پروفیسر صاحب اس افسانہ کا دوسرا حصہ بھی جلد شائع کریں گے۔

خطوط اکبر | مرتبہ جناب مختار الدین احمد صاحب آرزو ایم اے تقطیع کلاں ضخامت ۷۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے پتہ پر جناب مرتب سے ملے گی۔